

امیر خارجیت الیاس عطار کی عالیہ مذہبی دہشت گردی کے تناظر میں

فترہ عطاریہ خارجیہ Goraya

بغیر جان نظر
سجادہ نشین مفتی اعظم ہند
مولانا اختر رضا خان ہزاری قادیانی بریلوی

ترتیب تدوین

پیر طریقت، آفتاب حقیقت
پیر سید انوار حسین بخاری چشتی (ملوپی، انڈیا)

آستانہ عالیہ بخاریہ چشتیہ (ملوپی انڈیا)

امیر خاجیت الیاس عطار کی حالیہ مذہبی دہشت گردی کے تناظر میں

فتنہ عطار یہ خارجیہ

بفیضانِ نظر:

سجادہ نشین مفتی اعظم ہند شیخ الاسلام

مفتی محمد اختر رضا خان ازہری قادری برکاتی بریلوی (یوپی، انڈیا)

ترتیب و تدوین:

پیر طریقت، آفتاب حقیقت

پیر سید انوار حسین بخاری چشتی (یوپی، انڈیا)

ناشر: آستانہ عالیہ بخاریہ چشتیہ (یوپی، انڈیا)

(جذبہ تحفظ عظام اسلام کے تحت ہر خاص و عام کو کتاب ہذا کی اشاعت کی عام اجازت ہے)

نام کتاب:	فتنہ عطار یہ خارجیہ
مؤلف:	پیر طریقت، آفتاب حقیقت
	پیر سید انوار حسین بخاری چشتی (یوپی، انڈیا)
طبع اول:	رجب المرجب ۱۴۳۹ھ
تعداد:	۱۰۰
ناشر:	آستانہ عالیہ بخاریہ چشتیہ (یوپی، انڈیا)

انتباہ۔۔۔۔!

کتاب ہذا میں جن جن مشائخ عظام، پیران طریقت، علماء و مفتیان عظام کے فتاویٰ و موقف بصورت لیٹر ہیڈ منسلک کئے گئے ہیں، ان سب کے رابطہ نمبرز ان کے لیٹر ہیڈ پر درج ہیں۔ جو ان سے رابطہ کرنے میں آسانی کے پیش نظر منسلک کئے گئے ہیں۔ شکریہ

فتویٰ مفتی مصر

(مشہور زمانہ خارجی و ناصبی اموی و مروانی فتنہ، الیاس عطار کے گمراہ کن بیان کے رد)
الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين، والصلوة والسلام على اشرف الانبياء
والمرسلين وعلى آله وازواجه واصحابه والذين اتبعهم باحسان الى يوم الدين.
اما بعد! قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم: "على مع الحق والحق مع على".

محترم بھائیو! آج جس اہم اور مشکل ترین مسئلے پر بات کرنے جا رہا ہوں وہ مسئلہ پیدا کیا ہے،
پاکستان کی ایک جماعت دعوتِ اسلامی کے امیر شیخ الیاس عطار قادری نے، آج صبح ایک
پاکستانی صاحب نے یہ سوال پوچھا ہے کہ پاکستان میں ایک فتنہ برپا کیا ہے دعوتِ اسلامی کے
امیر الیاس عطار قادری نے جو یہ کہتا ہے کہ "بے جرم و بے خطا معاویہ" اس قسم کا فتنہ پرور
نعرہ لگانا اور اس قسم کا عقیدہ رکھنا کیسا ہے اور مسلکِ اہلسنت اور چاروں ائمہ اہلسنت کا کیا کہنا
ہے اور اس عقیدے کے بارے میں؟ اور اس بارے میں کہ ساری زندگی جو شخص (معاویہ)
حضرت امیر المومنین امام علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگیں کرتا رہا اور آپ پر سب
و شتم (گالی گلوچ) کرتا اور کرواتا رہا۔ (البديّة والنہایة)

ان کے مابین کون حق پر تھا اور کون باطل پر! آپ بتائیں کہ حق کیا ہے؟

الجواب:

تو میرے محترم بھائیو! دعوتِ اسلامی کے امیر شیخ الیاس عطار نے جو یہ مذکورہ نعرہ لگایا ہے وہ
اصل میں خارجیوں کا نعرہ اور عقیدہ ہے اس قسم کے نعروں یا عقیدے سے اہلسنت والجماعت
کے ائمہ اربعہ (امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام حنبلی، امام شافعی رضی اللہ عنہم) کا کوئی تعلق نہیں اور
ایسا لفظ عقیدہ رکھنے والوں کا اہلسنت سے کوئی تعلق نہیں ہے، اہلسنت والجماعت اور ائمہ اربعہ

کا اصلی موقف یہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "علی مع الحق والحق مع علی"
ترجمہ: علی حق کے ساتھ ہے اور حق علی کے ساتھ، (الحدیث)

اس فرمان کے مطابق حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ حق پر ہیں اور جو بھی ان کے مقابلہ میں آیا وہ باطل پر، چاہے وہ کوئی بھی جگہ ہو یا جنگ (جمل، صفین، نہروان) کا میدان ہو۔ جیسا کہ احادیث مبارکہ میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ تجھے اک باغی گردہ (ناحق) قتل کریگا۔ (الحدیث صحیح مسلم)

اس حدیث سے بھی معاویہ باغی ثابت ہوتا ہے۔ (کیونکہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور کافی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جنگ صفین میں ناحق شہید کرنے والا معاویہ ہے) اور ابن سیرین و سیکڑوں کتب توارخ سے یہ بات بھی واضح ہے کہ حضرت امام حسن المجتبیٰ رضی اللہ عنہ جو کہ خلیفہ راشد ہیں ان کے قتل کا ذمیوار بھی معاویہ ہے (شواہد النبوة، تاریخ طبری، البدایہ والنہایہ)

اور ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کا قاتل بھی معاویہ ہے، اور ان کے علاوہ کثیر صحابہ اور امت مصطفیٰ ﷺ کے ہزاروں افراد کو ناحق قتل کرنے والا بھی معاویہ ہے اور زمین پر فساد پھیلانے والا، اللہ تعالیٰ کے حلال کیئے ہوئے کو حرام کرنے والا، اللہ کے حرام کیئے ہوئے کو حلال کرنے والا بھی معاویہ ہے، ان سمیت کئی جرائم کرنے والے معاویہ کو بے جرم دے خطا بناسر اسر غلط اور عقیدہ اہلسنت کے خلاف ہے اگر کسی فرقہ یا جماعت کا ایسا غلط عقیدہ ہو تو وہ ارجحی ہے، ان کا اہلسنت جماعت سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ تمام تراہلسنت آئمہ و فقہاء اس بات پر اجماع ہے کہ بلا شک و شبہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہی حق پر ہیں اور ان کے مقابلے پر آنے والا معاویہ باطل پر یعنی ناحق ہے۔ اس مسئلہ پر امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کتاب فقہ اکبر کے شرح فقہ اکبر میں ملا علی قاری رضی اللہ عنہ نے لکھا: کہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے دیک بھی معاویہ فاسق و فاجر ہے، اس سے بھی ثابت ہو گیا کہ معاویہ قاتل و فاسق و فاجر

ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من سب علیاً فقد سبنی ومن سبنی فقد سب اللہ" جس نے علی رضی اللہ عنہ کو گالی دی اس نے مجھے گالی دی اور جس نے مجھے گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

اب جو بھی گستاخ علی رضی اللہ عنہ ہے وہ گستاخ نبی و خدا ہے۔ ابن تیمیہ نے بھی لکھا: جو شاتم (گستاخ) علی رضی اللہ عنہ ہو وہ کافر و فاسق و فاجر ہے۔ کیونکہ جو شاتم علی ہے وہی شاتم رسول ہے۔

ابے میرے بھائیو! اس مسئلے کا حتمی جواب یہ ہے کہ معاویہ خطا پر تھا، اور علی کرم اللہ وجہہ الکریم حق ہیں، اور دعوت اسلامی کے امیر شیخ الیاس نے تمام آئمہ اہلسنت و فقہائے دین اسلام کے عقائد کے خلاف یہ مذکورہ نعرہ لگا کر اپنے آپکو اہلسنت سے خارج کر کے خارجی بن بن گیا ہے کیونکہ اس قسم کا عقیدہ خارجیوں کا ہے لہذا الیاس عطار یا اسکی جماعت دعوت اسلامی خوارج ہیں ان کا اہلسنت کے کسی جماعت یا فرقہ سے کوئی واسطہ یا تعلق نہیں ہے۔ اگر وہ اپنی اصلاح کرنا چاہتے ہے تو وہ اپنی غلطی کا برملا اعتراف کر کے اللہ و رسول و اہلبیت اطہار اور امت مسلمہ سے معافی طلب کر کے، اہلسنت کے امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف، امام محمد حسن شیبانی رضی اللہ عنہم کے عقائد پر واپس آجائیں، اللہ تعالیٰ الیاس عطار اور اسکی جماعت کو ہدایت نصیب فرما کر انکی مغفرت فرمائے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے وطن مصر کو، شام کو، سیریا کو، فلسطین اور پاکستان کو امن کا گہوارہ بنائے آمین۔

کتبہ:

شیخ الحدیث المعالی والسعادة علامہ محمد اسماعیل شافعی

فاضل من جامعة نظامیہ بغداد العراق

جامعة الأزهر الشريف قاهرہ مصر

نائب رئیس مجلس نخبة العلماء فی مدينة النبی ﷺ (مدینہ المنورہ)

مذکورہ شخص کا تائیدی وضاحتی ویڈیو بھی ملاحظہ ہوا۔ جہالت کا پلندہ ہے۔ اپنے قول کے دفاع میں "اصحابی کلہم عدول" پیش کر کے صحابہ کو معصوم ثابت کرنا جہالت صریحہ ہے آج تک امت کے فقہاء و علماء نے عدول سے مراد بے گناہ بے خطاء یا معصوم نہیں لیا۔ بفرض اگر عدول کی شرط پر کل صحابہ کو معصوم مان بھی لیا جائے العیاذ باللہ تو جن صحابہ کرام کو باوجود عدول ہونے کے صدورِ معصیت یا ارتکابِ گناہ پر رسول اللہ ﷺ نے خود حدود جاری فرمائیں آیا معصوم و بے گناہ و بے خطاء حد لگی یا جرم پر اگر معصوم تھے تو حکم شرع ناحق ہوا العیاذ باللہ اگر جرم تھا تو معصوم و بے خطاء کیسے؟ پس ثابت ہوا عدول سے مراد معصوم نہیں۔

وضاحتی ویڈیو بیان کے آخر میں الیاس عطار نے پھر واضح کہا کہ بے گناہ بے خطاء سے میری مراد رب کی معصیت پیچھے یعنی صحابی سے رب کی نافرمانی ہو ہی نہیں سکتی اس طرح یہ ویڈیو بیان اقراری و اکراری ہوا۔ دو مرتبہ گمراہی و بددینی اپنی زبان سے مان چکا۔ لہذا یہ شخص عقائد اہلسنت سے قطعاً خارج اور اکابرین اہلسنت بشمول امام احمد رضا رحمہ اللہ و صاحب بہار شریعت رحمہ اللہ کی توضیحات و تصریحات کے مطابق بددین و گمراہ ثابت ہو چکا۔ عوام اہلسنت اس سے فی الفور مقاطعہ اختیار کریں۔

مولانا الیاس قادری امیر دعوت اسلامی کے نام کھلا خط:

اسلام علیکم

حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے بھائی ہونے میں شک نہیں ہو سکتا قرآن کریم نے کل اہل ایمان کو ایک دوسرے کا بھائی کہا ہے۔ اسلام کی تاریخ کا طالب علم جانتا ہے جنگ صفین اور جنگ جمل ان ہی کے درمیان ہوئی کئی ہزار مسلمانوں کا خون ندیوں کی طرح بہہ گی تھا یہاں تک کہ یہ بغاوت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ نے صلح کر کے کے مزید خون اور فساد سے روک دی جو کہ دو عشروں تک رُک گئی اور بعد ازاں واقعہ کربلا ہوا اور خون رسول کو پامال کیا گیا۔ اگر مولیٰ علی کے ہاتھوں حضرت معاویہ قتل ہوتے یا حضرت معاویہ کے ہاتھوں مولیٰ علی تو آج امت کس مقام پر کھڑی ہوتی۔ لہذا جو تقدیر نے نہ ہونے دیا ہمیں قیاس آرائی نہیں کرنی چاہیے۔

مشاجرات صحابہ پر مکمل خاموشی میں ہی سلامتی ہے:

جب بطور نعرہ علی اور معاویہ بھائی بھائی پوشتر لگائیں جائیں تو دراصل یہ مشاجرات صحابہ میں مداخلت ہے۔ حضرت معاویہ کو شرف صحبت رسول کریم ﷺ حاصل ہے۔ ادب کا تقاضا یہی ہے ان دروازوں کو نہ کھولیں۔ مولیٰ علی کے فضائل و مناقب بڑی کثرت سے کتب حدیث میں موجود ہیں سابق السلام اور قرابت رسول خدمت اسلام اور تصوف کے سلاسل ان کی اولاد کو رسول کریم ﷺ نے اپنی نسبت اور جو امانت جنت کا سردار اور ان کی زوج کو جنت کی نسا کا سردار فرمایا ہے۔

اس لیے امت علی علی علی کرتی ہے

نہ کہ حضرت معاویہ کے تقابلیں میں

جمہور اہلسنت اور معمولات اہل سنت پر قائم رہیں سلامتی ہوگی جب ضرورت پڑے ٹھوک
وجہ کے حضرت معاویہ کا دفاع کریں۔ لنگر اور روزہ اور قربانی کے جانور میں حصہ جلوس اس
طرح پارٹی بازی ہوتی ہے بلکہ ہو رہی ہے مشاجرات صحابہ پر سکوت مذہب مہذب اہل سنت
ہے، شرف صحابیت پر طعن و تشنیع گمراہی ہے۔ اس سے کسی بھی نئی کواکار نہیں ہو سکتا۔
اختلاف اس بات پر ہے جناب عالی:

مولانا الیاس قادری نے مشاجرات صحابہ پر سکوت توڑ دیا ہے، عقائد اہل سنت سے انحراف
کیا ہے۔ اس تمام علمی اور تاریخی مواد کی موجودگی میں جس کی طرف آپ نے بھی اشارہ
فرمایا، جب خون کی ندیاں بہہ جائیں، ہزاروں لوگوں کا جانہیں سے قتل عام ہو جائے اور فساد
پھیل گیا ہو، تو اس آن امام حسن مجتبیٰ صلح کا قدم بڑھادیں اور شرائط پر صلح ہو، تو جناب عالی
حدیث کے مطابق یہ شرف تو امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اگر صلح نہ ہوتی تو پھر حضرت
معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذات پر اہل سنت کا موقف مختلف ہوتا، مشاجرات صحابہ پر سکوت کا مطلب
یہی ہے کہ ہم حق نہیں رکھتے کہ اس پر دخل اندازی کر کے اہلبیت یا صحابہ کی گستاخی
کریں، مودودی اور محمود عباسی جیسے لوگوں نے جب طبع آزمائی کی نتیجہ یہ نکلا محمود عباسی نے
لکھا امام حسین باغی تھے، مودودی نے ختمین پر بہتان باندھ دیے۔

اہل سنت کا نظریہ سکوت ہے:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب سمندر کی موجوں سے بھی زیادہ
ہیں حضرت معاویہ کو اس بحر ذخار سے قطرہ کی نسبت ہے۔ اس کے باوجود ان کے شرف
صحابیت کا دفاع کرنا اور ان کے خلاف زبان طعن دراز کرنے والے کو جواب دینا یہ اہل سنت کا
معمول ہے۔ بجز اس کے سکوت ہے۔

جامع مسجد فیضان معاویہ، لنگر معاویہ، روزہ معاویہ، جلوس معاویہ، قربانی میں معاویہ کا حصہ، علی معاویہ بھائی بھائی، بے خطا و بے گناہ کے نعرے، یہ سب کچھ اہل سنت کے عقیدہ مشاجرات صحابہ پر سکوت توڑنا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف سب و شتم کا دروازہ کھولنا ہے، اس لیے کہ اس بحث کا دروازہ جب بھی کھلے گا، مولیٰ علی پر سب کرنے سے زیادہ آسان حضرت معاویہ ہوں گے۔ اسلام اکابرین اہل سنت کی فراست پر ایسی قانون سازی کر دی عقائد اہلسنت کی، اب اگر اس بحث کو جو بھی کھولے گا وہ قانون اہل سنت کی مخالفت کرے گا۔ دعوت اسلامی کی بنیاد مسلک اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر رکھی گئی تھی آپ یعنی (مولانا الیاس قادری) نے اعلیٰ حضرت کے مسلک سے بھی انحراف کیا ہے۔

• پاکستان میں سنی شیعہ فساد کی بھی بنیاد رکھی ہے۔

• دعوت اسلامی کے دینی اور تبلیغی کام بھی متاثر ہوئے ہیں۔

• سادات علماء و مشائخ کو جاہل عوام گالیاں دے کر کم از کم گناہ کبیرہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔

• عوام اہلسنت کو اور علماء اہلسنت کو تقسیم کیا ہے۔

• سب سے بڑا ظلم یہ ہے کہ حضرت معاویہ پر سب و شتم کا دروازہ آں جناب مولانا الیاس قادری نے بدست خود کھولا ہے۔

نوٹ: حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کی کتب کا مطالعہ فرمائیں مسلک حق

اہلسنت اور مسلک اعتدال کی مکمل راہنمائی ملے گی۔

تحریک دعوت اسلامی اور علامہ ارشد القادری

(مفتی محمد شمس الدین رضوی ایم۔ اے۔ پرنسپل ٹرسٹ العلوم، بدایوں شریف)

تحریک دعوت اسلامی۔۔۔ بڑے بڑے نوروں و شوخوں کے ساتھ اٹھ رہی ہے۔ نئی دلی اسکریمن پر قمر گئے کی وجہ سے عوام و خواص کے دلوں میں صدوجہ آہ و بکا حاصل کر چکی ہے۔ یہ تحریک کس قدر نقصان دہ ہے اس کا اندازہ ہمارے علمائے کرام کو ہو چلا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کے بڑے بڑے اور طاقتور انداز فکر رکھنے والے علمائے عقائد اس سے بیزار دکھائی دے رہے ہیں۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اس تحریک کے بانی مہاتمی حضرت علامہ ارشد القادری ہیں غیر تو فیروزہ خود اپنے لوگ بھی اس کا اعلان کر رہے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ خود علامہ کے گھر والے بھی اس کا اعلان کرتے نہیں جھکتے۔ شاید وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ علامہ کے شخصی کمالات میں یہ بہت بڑا کمال ہے اور اس کی وجہ سے ان کی شخصیت کا رنگ اور زیادہ ہو گا دکھائی دے گا۔ یہ صرف ان کی اپنی سوچ ہے حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ سوچ خواہ کسی کی بھی ہو نہایت گھٹیا اور ٹھٹی ہے ذرا سی بھی انہیں چٹائی نہیں۔ میں یہ بات بلاوجہ نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ اسکے پس منظر پر کچھ حقائق و شواہد ہیں جو ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

اولاً۔۔۔ یہ کہ علامہ ارشد القادری مہتری شخصیت کے مالک تھے ان کی فطرت میں ترتیب و تنظیم کی پوری پوری صلاحیت پائی جاتی تھی انہوں نے اپنی اس صلاحیت کا بھرپور استعمال کیا۔ اس پر مزید یہ کہ آپ نہایت ہی ذہین اور ذکی الطبع بھی تھے ملت کے کاموں میں انہیں گہری دلچسپی تھی۔ انہوں نے اپنی صلاحیت کا استعمال اغراض و مقاصد کے تحت کیا زندگی کے کسی بھی گوشہ میں مقاصد سے اوچھل نہ ہوئے جس کے نتیجہ کے طور پر ان کا کوئی بھی کام یا کوئی بھی خدمت قوم و ملت اور سماج کیلئے معترتاب نہ ہوئی اور نہ کسی اہل علم نے اس پر کوئی تنقید کی اور نہ ہی ان کی ذات و ان کی شخصیت پر کوئی آجی آئی۔

ثانیاً۔۔۔ یہ کہ حضرت رئیس اہل علم کی ذات و شخصیت میں ملت کی تعمیر کا جذبہ بہ کثرت کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا علوم و دین سے پورے طور پر آشنا تھے اپنی ذات کی لئے انہوں نے کچھ بھی نہیں کیا یہی سبب ہے کہ ان کے کارناموں سے سماج و ملت کو بھرپور راہنہ و فائدہ ہوا۔ یہی تو ان کی شخصیت کا غالب عنصر ہے۔ ان کی انہیں خوبیوں کے پیش نظر صاحب علم و ادب نے انہیں ترجمان مسلک اہل سنت و جماعت کہا۔ آج تک ان کی ذات سے کوئی ایسا کام حصہ نہ شہود پر نہیں آیا جو قوم و سماج کیلئے معترتاب نہ ہو اور کسی کے گوشہ ذہن میں ایسا کوئی کارنامہ ہے تو وہ پیش کرے۔ ہم ان کے نمونہ ہوتے۔ علامہ کی ان خوبیوں کو ذہن میں رکھیں اور ان خوبیوں کے تاثر میں دعوت اسلامی کا مطالعہ کریں بات روز روشن کی مانند واضح ہو جائے گی کہ علامہ ارشد علیہ الرحمۃ کو دعوت اسلامی کا پانی کیا جائے یا نہ کیا جائے؟ تحریک دعوت اسلامی آج شکوک و شبہات کے گھیرے میں ہے۔ خانقاہوں و مدرسوں میں فکری کمیتوں سے بڑبڑت دوری کا نام دعوت اسلامی ہے۔ سہارہ نشینوں، مار پاب سیرت عالمن، مفلکروں اور مفتیان مقام کی یہ

جماعت مخالف رہی ہے۔ جمعیت کیلئے ہم کا شمار اہل علم افراد کے مابین، ہمارے انتشار اگر کوئی جماعت ہے تو وہ کوئی اور جماعت نہیں بلکہ صرف اور صرف دعوت اسلامی ہے۔ کیا علامہ ارشد کیلئے ایسا سوچا جاسکتا ہے کہ انہوں نے جماعتی مزاج کے خلاف کوئی کارنامہ انجام دیا ہے؟ جو لوگ علامہ موصوف کو اسکا ہاتھ اڑھتے ہیں گویا وہ دعوت اسلامی کی تمام تر برکتیں کو انکی شخصیت سے وابستہ کر دینا چاہتے ہیں اور انکی سال سقری زندگی کو فتنہ و شبہات کے دائرے میں لانے کی سعی نہ کام کر رہے ہیں اور تو اور خود انکے گھر کے افراد اس میں ملوث نظر آ رہے ہیں نہ معلوم انکے ذہنوں میں وہ کیا ہے جس کی تلاش میں وہ آج سرگرداں نظر آ رہے ہیں؟ سرگرمی و جھوٹی تسلی، وعدہ خلافی اور علمائے اسلام کے تیش دلوں میں، فتنہ و جذبوں کو فروغ دینا، اور پھر موقع ہاتھ آتے ہی ان جذبوں کا عوام کے سامنے انہماک۔ یہ سب کیا ہے؟ ارباب فکر و شعور سے گزارش ہے کہ آئیں اور خود کریں کیا اس طرح کے فتنی جذبات مناسب ہیں؟ علمائے کرام کی بات تو دور رہی میں سمجھتا ہوں کسی کیلئے بھی مناسب نہیں۔ اس دور میں جو صاحب ذکا و تحریک دعوت اسلامی کی نسبت حضرت رئیس اقصیٰ کی ذات شہد و صفات کی طرف کر رہے ہیں وہ ان میں فتنی جذبات کو جگہ دے رہے ہیں یہ علامہ کی تحریف نہیں بلکہ وہ اپنی تحریف و جہالت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ علامہ کی شخصیت کوئی راز سرسبز نہیں جو عام لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہو بلکہ وہ تو ایک مکمل کتاب ہے جہاں ان کی سوانح حیات، علمی خدمات، مذہبی، معاشرتی اصلاحات اور تنظیمی کارناموں کا ذکر ہے۔ ان میں دعوت اسلامی تحریک کا کوئی نہ کر نہیں جو اس بات کی واضح علامت ہے کہ دعوت اسلامی انکی شعوری و فکری کوششوں کا نتیجہ نہیں تو پھر انہیں اس بنیاد پر اسکا ہائی قرار دینا کہاں تک درست ہے؟ خود علامہ ارشد القادری دعوت اسلامی اور انکے امیر الایمان قادری عطار سے بیزار تھے کبھی بھی انہوں نے دعوت اسلامی کو اپنی کوشش کا نتیجہ نہیں بتایا اور نہ انکے قابل قدر کارناموں میں اسکا شمار ہوتا ہے۔

میں اس موقع پر حضرت علامہ کے ساتھ ۲۰۰۰ء میں ہوئی ایک ملاقات کا تذکرہ کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ دعوت اسلامی کے تیس علامہ کی بیزارگی کا اندازہ ہو سکے۔ چنانچہ اس ملاقات کا نظارہ کرتے ہیں۔ مارہرہ شریف کی مقدس سرزمین ہے۔ عرس کی گہما گہمی ہے۔ ذی شعور انسانوں کا قافلہ سرزمین اولیاء مارہرہ مقدسہ پر اتر پڑا ہے۔ علامہ ارشد القادری بھی مہمانِ شانہ کے ایک گوشہ میں براجمان ہیں۔ یہ تا جزیہ ان سے ملاقات کو حاضر ہوا مختلف موضوعات پر گفتگو کا موقع ملا۔ انہیں موضوعات میں ماہر و یوں یہ بھی کتاب اور دعوت اسلامی کا موضوع بھی شامل تھا۔ حضرت نے ان دونوں موضوعات پر گفتگو فرمائی وہ نہایت ہی اہم ہے آپ فرماتے ہیں۔۔۔ اب میری زندگی کا آخری مقصد اظہارِ یقین کا ترکی پر کی جوب دینا ہے اور دعوت اسلامی کے تعلق سے ارشاد فرمایا "میں اس تحریک سے بیزار ہوں اور میں علمائے کرام کو بھی مشورہ دیتا ہوں کہ اس تحریک سے دوری پھٹانے رکھ لیں"۔ حضرت کے اس ارشاد کو ذہن میں رکھیں اور فیصلہ کریں کیا اس بنیاد پر انہیں دعوت اسلامی کا ہائی کہا جاسکتا ہے؟ لیکن ہرگز نہیں۔ اگر کسی موقع پر دعوت

الیاس عطار (خاری) کے کفریہ عقائد کے خلاف

الہست عالم کا موقف

کیا کہتے ہیں علماء دین کہ الیاس عطار نامی اک عالم دین ہونے کا مدعی اور خود کو امیر الہست کہلانے والا شخص جس کے ہزاروں مریدین میں سینکڑوں علماء بھی ہوں اگر کسی غیر نبی یا صحابی کو بے خطا بے گناہ کہے تو اسکی شرعی حیثیت کیا ہوگی آیا کسی بھی غیر نبی کو مطلقاً بے گناہ و بے خطا کہا جاسکتا ہے۔ اسکے بعد وضاحتی و تذہیبی بیان میں اس نے کہا کہ بے گناہ و بے خطا سے مراد "اصحابی کلھم عدول" ہے اور میری مراد اس نعرے سے اللہ کی معصیت ہے۔ وضاحتی بیان میں بھی اسی نعرے کی مزید تائید کر دی آیا یہ وضاحت عقائد الہست کے مطابق ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب

اللہ خالق کائنات نے اپنے انبیاء کو بے مثل و بے نظیر بنایا اور انکو ایسے خواص عطا فرمائے جن کا غیر نبی میں پایا جاتا ممکن و محال ہے۔ بے گناہ و بے خطا غیر نبی کی پوری ذات کو متعین کر کے کہنا قول شیعہ یعنی ماسوں کو مطلقاً معصوم کہنے جیسا ہے اس کا حکم بھی کلیتہً وہی ہے جو بیان کیا جاتا ہے۔ معصوم عربی زبان کا لفظ ہے جسکا اردو معنی بے گناہ و بے خطا ہی ہے۔

العجم اوسید میں ہے: العصية ملکة إلهية تمنع من فعل المعصية والعیل الوہاب مع القدرة علیہ۔

تعم الخفی میں ہے: المعصية ملکة اجتناب فعل المعصية والعیل الوہاب مع القدرة معصیت اللہ کی عطا کردہ ایسی طاقت ہے جو فعل معصیت سے روکتی ہے یا وجود قدرت کے۔

شرح عقائد نسفی میں ہے عصمت کے معنی ایک ایسی اندرونی طاقت ہے جو فقط انبیاء کو ترک اطاعت الہی اور گناہ و جملہ قباہ سے دور رکھتی ہے۔ شرح مواقف میں علامہ میر سید شریف جرجانی فرماتے ہیں ہمارے نزدیک عصمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیاء کو بے گناہ پیدا فرماتا ہے۔ اہلسنت کے عقائد وفقہ کی معتبر کتاب بہار شریعت کی مہدات ہے کہ "نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور ملک (فرشتوں) کا "خاص" ہے کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اماموں کو انبیاء کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی اور بددینی ہے۔"

خاص کسی ذات و مرتبہ کے امتیازی وجہ امکان وصف کو کہا جاتا ہے اگر اس ذات کے سوا دیگر ذات و مراتب میں مان لیا جائے تو ایسی ذات کا خاص و امتیاز یا ہد امکان شخص قائم ہی نہیں رہتا۔ انکار خصوصیت سے انکار ذات بھی لازم آتا ہے اور جو نبی کے کسی بھی خاص کا کسی دوسرے میں مستقل وجود مانے یعنی اشتراک کرے وہ تو دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

اس پر اہلسنت کی معتبر کتاب فقہ و عقیدہ بہار شریعت میں ہے انبیاء کی طرح اماموں کو یا کسی غیر کو معصوم سمجھنا گمراہی اور بددینی ہے۔ کذا فی "منہج الروحانی الأزهري". (الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کلہم متزینون) أي: معصومون. منقطعاً. وفي "شرح النووي" (مذهب جماعة من أهل التحقيق والنظر من الفقهاء والمتكلمين من أئمتنا إلى عصمتهم من الصفات كعصمتهم من الكبائر) وفي "المعتقد المنتقد". (قمتہ العصمة: وهي من خصائص النبوة على مذهب أهل الحق).

پس یہ شخص امیر اہلسنت تو کواہلسنت ہی سے خارج ہے بددین ہے اور تصریحات اہلسنت کی رو سے ایسے شخص کو لہذا امام یا غیر ہونا حرام ہے۔ اس کو بھی مثلے والے کا بھی وہی حکم ہے جو خود ایسے الجمل بددین و گمراہ کا ہے۔

فضائل مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم

داکٹر رفیع مہاسی لکھتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب تو مولائے کائنات
سیدنا علی المرتضیٰ علیہ السلام پر من جمیع الابرار: سیدنا صدیق اکبر کی تفصیل کے بھی قائل نہیں لیکن کیا
ہر قسمی ہے کہ ان کے نام لیا حضرت معاویہ کے مناقب و محاسن مولائے کائنات سے بڑھانے پر
کئے ہوئے ہیں۔ دیکھئے اس تحریر میں اعلیٰ حضرت کے قلم کا مدح سرائی حیدر گار کا انوکھا انداز
اعلیٰ حضرت کی کتب سے ایک دو لائنیں بغیر سیاق و سباق کے نکال کر شور مچانے والے بھی بڑھیں اور
سوچیں کہ کیا وہ اعلیٰ حضرت کی راہ پر ہیں؟ اعلیٰ حضرت اپنی تصنیف "مطلع القمورین فی اہانتہ
سبقة العمورین" کے مقدمہ کے تمبر و سہارہ میں فرماتے ہیں کہ "سنت اس سراط مستقیم کاہم
ہے جس میں لَحْدٌ یَجْعَلُنَا لُحًّا جَوًّا اور اس میں کوئی کجی نہ رکھی (خوارج اور روافض کا)
افراط و تفریط کی طرف میان بچھ نہ حرام ہے۔ لہذا ہم جس طرح ان تہرات میں سے اپنے لائق
اول یعنی فرقہ تفضیلیہ کے خیالات باطلہ و ادہام باطلہ کی تصحیح کرتے آئے ہیں واجب ہے کہ ہمارے
ادھر سے ہاگ پھیر کر وہ ہمارے باتیں ان حضرات سے بھی کر لی جائیں جنہوں نے بعض متاخرین ہند
کے بعض کلمات کی زور آزمائی دیکھ کر بدست عقل و سخاوت نقل کو ہالائے خالق رکھا اور حضرات
شہین باجانب صدیق اکبر علیہ السلام کی تفصیل من جمیع الوجہ کا دعویٰ کر دیا۔ جس طرح وہ فرقہ متفرق
ہماری طریق مراد میں سنگ راہ ہے، ان لوگوں کی غلط بھی چشم انصاف میں غار و لہان نکاہ ہے۔ جب
طرفین کے شبہات کا علاج ہو جائے گا تو ہم انشاء اللہ اپنے نزدیک جو معنی تفصیل ہیں ان کے چہرہ
حقیق سے نقاب اٹھائیں گے کہ مقصود اعظم ان مباحث سے وہی ہے وہاں نہ استواری۔

اب ارا تہرہ اولیٰ کی تقریر پر وہ بارہ نظر ڈالیں کہ جس طرح کہ یہ امر مندر و مروج ہے بلوگر
ہو چکا کہ ہمارے کسی فضیلت سے اختصاص ملاحظہ فضیلت و اکرمیت نہیں اور نہ تقاضا بین لازم آئے کہ ہمارے
میں اکمل حضرات فضائل خاصہ سے ممتاز تھے جو ان کے غیر میں نہ پائے جاتے (تھے) اور یہ ہمیں وہ بعض
اعمال مہیا (انفرادی طور پر) غلطائے لہو سے افضل قرار پائیں اور وہ خلاف اعلان ہے۔ اسی طرح کیا

خدا۔ بھی انہوائے جام پانچا کہ ان حضرات میں ایک کو دوسرے سے جمیع وجوہ الفضل اور تمام افرار محالہ میں اعلیٰ و اکمل نہیں کہہ سکتے ورنہ خصائص خاصہ نہ رہیں گا۔

فقیر حیران ہے یہ حضرات مفضولیت مطلقہ و اختصاص بخصائص میں منافات نہائیں گے یا سولی علی (علیہ السلام) کے مناقب ہی سے انکار کر جائیں گے۔ خدا اور آنگہ کھول کر کتب حدیث دیکھیں۔ جس قدر خصائص و افرار حضرت سولی (علیہ السلام) کے مالک و سولی نے انہیں عطا فرما دیئے، دوسرے کو تو ملے ہی نہیں۔ بلکہ سرخ آفتاب کا انکار کئے مگر بن پڑے گا۔ بخود ہمارے آقا نے نامہ علیہ السلام در فضائل ذکر کیا ہے کہ ان کے فضائل ہمارے شر و تہ کیلئے کے محتاج نہیں، نہ ہماری قدرت اس کی وسعت رکھے مگر حبیب کا ذکر حبیب اور رحمت الہی کا نزول قریب۔ ہذا شوق دلی جو شوقِ حق ہے کہ شیخین (علیہ السلام) کی تفصیل میں جمیع اوجوہائے والے ذرا سنبھل کر ہمیں بتائیں کہ

کون علی المرصفی؟

”وہ کون تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ مختلف چیزوں سے ہیں اور میں اور وہ ایک درخت سے۔ اس دو علی مرصفی ہے۔ مصطفیٰ کی شاخ اور آل مصطفیٰ کی جڑ علیہ السلام۔“

”ہاں وہ کون تھا جسے نبی کریم ﷺ نے ایک فکر پر بھیجا جب وہ بیٹا محبوبِ روانہ ہو تو محبت مصطفیٰ ﷺ نے جوش مارا اور حضور ﷺ نے دونوں ہاتھ بلند فرما کر دعا کی! ”اللہم لا تمسک حقی تو بی علیہ السلام“ ”الہی مجھے دنیا سے نہ الہا تا جب تک میں علی کو نہ دیکھ لوں۔“

”ہاں وہ کون ہے جس کی نسبت مصطفیٰ ﷺ کا ہر شاد ہے کہ اللہ نے ہر نیکی کی ادریت اس کی طلب میں رکھی اور میری قدریت اس کی پشت میں۔ ہاں وہ علی ہے۔ ایہ الامام کا ظاہرین کرم اللہ تعالیٰ وجہہ۔“

”ہاں وہ کون ہے جسے شہادت ہوئی ہے کہ تو روز قیامت قسم بخور جاؤں گا کہ ہاں وہ علی ہے۔ سید الزہراء و آلہ علیہ السلام۔“

”ہاں وہ کون ہے جسے اس مہربان کے ہاتھ والے عرق پر قدم نہ کئے والے نے حکم دیا ”میرے کندھوں پر چڑھ کر مطلق کہہ سے بت کر اسے“ اور جب وہ بلند اتر چکا تو اس نے کہنے کو ایسے مقام۔ ٹیٹا پر پایا کہ فرمایا ہے ”انہ لیطویل الی انی لو شئت لکنلت اخق السماء“ مجھے بھال آتا تھا اگرچہ ہوں تو آسمان کا انداز چھو لوں۔ ہاں وہ علی ہے۔ اما حوالت والی مرحبت کرم اللہ تعالیٰ وجہہ۔“

ہاں وہ کون ہے؟ جسے رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک میں ساتھ نہ لے گئے، عرض کیا حضور مجھے جراتوں
پاس میں چھوڑے جانتے ہیں؟ ارشاد ہوا کیا تو راضی نہیں کہ تو مجھے منزلہ ہارون کے ہو، جیسے وہ موسیٰ
علیہ السلام کے بھائی تھے مگر میرے بعد (کوئی) نبی نہیں۔ ہاں وہ علی ہے، برادر احمد طیف احمد علیؓ۔

ہاں وہ کون ہے جو تمام مسلمانوں کا مولانا اور بتا کیہ اکیہ و شاد ہوتا جس کا میں موسیٰ ال کا یہ موسیٰ، الی
دوست رکھتا ہے جو اسے دوست رکھے اور دشمن رکھتا ہے جو اس سے دشمنی کرے۔ ہاں وہ علی ہے،
امیر المومنین موسیٰ المصلحین کرم اللہ تعالیٰ وجہہ۔

ہاں وہ کون ہے کہ روزِ خیر مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کل یہ نشان اسے دوں گا جس کے ہاتھ پر فتح ہوگی، خدا اور
رسول اسے پیارے اور وہ خدا اور رسول کا پیارا۔ رات بھر لوگوں میں چرچا رہا کہ دیکھنے کے مطابق، حج
حضور (ﷺ) نے اس فتح نصیب کوہا کر نشان عطا کیا۔ ہاں وہ علی ہے، (مرا) اسلام و شیر خرام علیؓ۔
ہاں وہ کون ہے کہ مصطفیٰ ﷺ نے اپنی سہ ماہی میں عمارتِ جنت گزرا اپنے لئے جائے کہا یا اس کے
لئے۔ ہاں وہ علی ہے، طاہر الطہر طیب الطہر کرم اللہ تعالیٰ وجہہ۔

ہاں وہ کون ہے کہ جب مصطفیٰ ﷺ نے اپنے اصحاب کرام میں موصیٰات کی، وہ مصطفیٰ ﷺ کا پیارا اور؟
آیا کہ مجھے کسی کا بھائی نہ بنایا، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: انت اخی فی الدنیا والآخرۃ تو میرا بھائی
ہے دنیا و آخرت میں۔ ہاں وہ علی ہے، آفتاب منارہ و کتاب بنی اشم علیؓ۔

ہاں وہ کون ہے جسے فصلِ قضا و رفعِ خصومات میں تمام صحابہ پر ترجیح تین ہے یہاں تک کہ فراقِ میرا عقائد
باندھ کر جب بنامائے اس تفسیر کو شمار سے، جس میں وہ حاضر نہ ہو اور عمر فارہا کہے اگر وہ نہ ہو تو عمر فارہا
ہو جائے گا۔ ہاں وہ علی ہے، صاحبِ راستے و قمرِ صاحب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ۔

ہاں آتی کس شیر مرد نے غضبناک ہو کر پیر ہاتھ سے ماری ہے تو خیر جیسے قلہ کا لہذا، انجیر کو بھرتا
ہے، جس کے زور بازو کا مائے میں شروع کیا۔ ہاں وہ علی ہے، اسدِ حیدر ضیفم منتظر علیؓ۔

ہاں آتے میدانِ امہ میں کس صفِ شکن شمشیر زن شیرِ اقلین نے تیغِ شہر، ہادی وہ بھاریں پہنائی ہیں کہ غر
ظہر و کر مصطفیٰ ﷺ میں مادی پھر رہا ہے لا سیف الاذو الفقار ولا فلق الاصل النکور۔ امہ
علی ہے، شیرِ نہ ہار و مصطفیٰ ﷺ۔

• ہاں وہ کون ہے جسے روز قیامت ساقی کو شہنائیں گے اور اس کے ہاتھ سے تھکان است کو سیراب فرمائیں گے۔ ہاں وہ علی ہے اور سخاوت بحر کرامت کرم اللہ تعالیٰ وجہہ۔

• ہاں وہ کون ہے کہ سحر کہ عشر کا بندہ دست اس کے ہاتھ ہو گا جب تک وہ پرانہ اہانت نہ لکھ دے گزرنے لے گا۔ ہاں وہ علی ہے ہادی کریم و صراط مستقیم (علیہ السلام)۔

• اسے رخسارے دل افکار ہماری تو جہان نزار اس ماورائے کائنات اور غم کی ہر ادا سے شیریں ہر بار جو خاطر (چرخ) بھی زمین کا وہ لہایا اور است معنی انا ملک کا سہرا بندہ صلہ صدیق و صادق (علیہ السلام) نے درخواست کی، صغیرین کے ہزار سے قبول نہ ہوئی اور جب علی نے عرض کیا، مرہا و املا جہاں اب خدا، ذلک بفضل اللہ یوحیٰ من ربه و اللہ ذو الفضل العظیم۔

۱۰ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کانک لعل ثمانیۃ عشر منقبۃ ما کانک لاحد من ہذا الایۃ یعنی علی کے لئے اٹھارہ منقبہاں (خصوصیات) ایسی ہیں کہ جو امت میں دوسرے کسی کے لئے نہیں۔ ہاں علی (علیہ السلام) کے لئے تین خصلتیں ایسی ہیں کہ اس امت میں دوسرے کے لئے نہیں۔ امیر المؤمنین فاروق اعظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں: کانک لعل ثلث خصال لان تکون فی خصلۃ منها احب الی من حبر النعۃ۔ علی (علیہ السلام) تین خصلتیں ایسی (عطا ہوئیں) کہ اگر میرے لئے (ان) میں سے ایک (بھی) ہوتی تو وہ سرخ آفتوں سے بھی زیادہ مجھے پیاری ہوتی، یہ ایک مثل ہے عرب میں نہایت محبوب چیز کے لئے۔ تسلسل وہی دریافت کیا گیا کہ وہ خصلتیں کون ہیں؟

۱۱ قال تزویجہ اہل بیتہ فریاد حضور ﷺ کا اپنی بیٹی انیس دینا، و سکناہ فی المسجد لایحل لی فیہ صایحل لہ اور ان کا مسجد میں رہنا کہ میرے لئے اس میں حلال نہیں جو انہیں حلال ہے والوایۃ یومہ خدیجہ اور روز خیر کا نشان (پہننا)۔

۱۲ اسے عزیز صوفیاء کے دل سے پوچھو جو اصناف ان پر اس جناب آہن قباب کے جہاں نہ ایک رسول ہے (علیہ السلام) کا واسطہ ہے بلکہ اسے محال اور رادہ سلوک میں قدم رکھنا ہے ان کی عزت اور امانت کے عام عینیت، ہمیں اور شہداء اہل بیت کا سر ﷺ کے سر علم نہ غوث، قلب، اہل دل، اہل ایمان اور اہل سر کا۔ کے مہمان اور حاکمین اصل علی کو اسی بارگاہ کی تین سالی صرافت۔ سالی جس کے درگاہ ہوتی ہے، علی ہے، اس میں ہے ہاں علی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت و درود و طہارت و نور و ہدایت و سرسبز صلوٰۃ اللہ و سلام

علیہ وسلم، جنہیں کو حاصل، عالم طوی و سخی میں ان کا حکم جاری۔ فرماں دہانے کی کوئی کی نہیں کی پاسداری۔ تدبیر و تصرف کی باتیں ان کے ہاتھ میں دی گئیں اور کار و بار عالم کی باتیں ان کے قبضہ و تصرف میں رکھی گئیں۔ مشورہ خلافت مطلقہ و تنویر پیش نام کا ان کے ہاتھ میں پر چھا گیا اور سکہ و خطبہ ان کا ہاتھ ان سے عالم ہائیک جاری ہو رہا تھا اور ان میں جو جسے دیا ہے ان کی ہر گاہ عرض و مشورہ سے مبرا ہے۔

حضور ﷺ اور شا فرماتے ہیں: اعطیت مفاہیح الارض۔ مجھے زمین کی باتیں دی گئیں اور فرماتے ہیں: حجت مناجات کل شیء مجھے ہر چیز کی باتیں عطا ہو گئیں۔ عطا فرماتے ہیں: کریم ﷺ اور فرماتے ہیں: انہی کے قبضہ سے عالم کے سب کام نکلتے ہیں۔ ان کے غیر سے نہ کوئی حکم نافذ ہوتا ہے نہ دوسرے سرکار سے کوئی نکتہ خلق پر نافذ ہو۔ جو چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔ عالم میں کوئی ان کے دربار مشیت کا بھروسہ والا نہیں۔ نام روانی احمد بن محمد خطیب قسطنطنیہ شامی شریف شریف موبہ ہدیہ شیخ محمد یہ میں فرماتے ہیں: فھو۔ ﷺ ان تاحضرت طیبنتہ فقد عرفت قیمنتہ فھو خزان السوء موضع لفظ الامر فلا یصلح الامر الا منہ ولا یمنقل خیر الا عنہ۔ (ابن کثیر)

اذا امر الامر الا یكون خلافتہ و لیس لذلک الامر فی النکون صارف۔

پھر حضور ﷺ کی ہر گاہ سے یہ کار فیصلہ و منصب بھلی حضرت مولیٰ کریم اللہ تعالیٰ ویدہ کو مرحمت ہو رہا تھا انقلاب عالم اس جناب کے زیر حکم، سروروں پر سروری، افسروں پر افسری، بھلا انعام عز و نصب و عطا شیخ و کن انہی کی سرکار و ان کے ارادے سے شرف و مضامین پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حاجت مندان عالم اپنے مطالب و مقاصد میں ان سے استمداد کرتے اور آستان فیض نیکان پر سرارات و حیرتیں ہیں۔ یہاں تک کہ عرف مسلمان میں مولیٰ مشکل کشا اس جناب کا نام ظہر اور ناز علیہا مظهر العجائب کا نظارہ سے تاک تک پہنچتا ہے۔ (مطلع القرن فی بیان سیدہ العزیز، قلمی نسخ، ص ۲۹، ۳۰)

اعلیٰ حضرت نے اپنی ہی کتاب کے صفحہ ۲۸ پر حاشیہ نمبر ۱ میں لکھا ہے: "اصول میں میرا یہ ہے کہ عالم کے لئے مرسوم نہیں اور ایک حد کا ذکر زیادت کا منافی ہے اور نہ کافی نہیں۔ سرور عالم ﷺ فرماتے ہیں: لعل علی ان یبارکست میں انبیاء پر چھ باتوں پر تفصیل دیا گیا ہے کہ حضور ﷺ کی وجہ و تفصیل حد اجابت عادت تھیں۔ ہم نے یہاں یہ تجریت انی عباس رضی اللہ عنہما اظہر و یسأل فی انشاء کتاب اور جو کچھ لکھا ہے وہ یہاں لکھا ہے جو قید قوس میں آیا ہے وہ علم ہے۔"

امیر خارجیت الیاس عطار

(فتنہ عطاریہ خارجیہ)

علماء و مشائخ پاک و ہند اور عرب کی نظر میں۔۔۔!

برکاتی پیغام اُمت کے نام

۱۰- یہاں اس باب کے تحت ایک اور نکتہ

ہوئے ان کو کس قدر گھمسانا۔ ان پر پختہ و ختم ہو گئے وہ تمام لوگ ان کے لئے اس کے خواہ فی حقے مطلوب
لئے سزا دیا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

— 1994 —

2000

والکرم صبح الرحمن یزدانی

Y. Karslıoğlu, U. Rahman Niaz

12-10-2000

Copyright © 2004 by John Wiley & Sons, Inc.

and Quantitative Language Acquisition

For a free trial, call 1-800-451-7262

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

Keywords: *work, work environment, work engagement, work satisfaction, work stress, work-life balance, work-family balance, work-family conflict, work-family interface, work-family issues, work-family research, work-family literature, work-family studies, work-family interventions, work-family programs, work-family policies, work-family practices, work-family research, work-family literature, work-family studies, work-family interventions, work-family programs, work-family policies, work-family practices*

W.C. Brown, R. Koppa / *Journal of Macroeconomics* 25 (2003) 111–126

Ph. 0001-2300/99

Subtotal: 100.00

۱۔ ہر ایک کا فرق اور وہ کہہ رہا ہے کہ حضرت نے جو حق سے لڑا تھا وہ حق ہی تھا۔
 ۲۔ ہر ایک کی صلاح اور بھی عام سے تھا۔ یہ کہہ کر حق سے کچھ ایک ایک لڑ رہا تھا۔
 ۳۔ ہر ایک نے ظاہر و باطن کے ساتھ ساتھ کہا کہ وہ انھوں نے ظاہر و باطن میں جو حق لڑا تھا وہ حق ہی تھا۔
 ۴۔ ہر ایک کو حق ہی تھا۔ یہ کہہ کر حق سے کچھ ایک ایک لڑ رہا تھا۔
 ۵۔ ہر ایک نے ظاہر و باطن کے ساتھ ساتھ کہا کہ وہ انھوں نے ظاہر و باطن میں جو حق لڑا تھا وہ حق ہی تھا۔
 ۶۔ ہر ایک کو حق ہی تھا۔ یہ کہہ کر حق سے کچھ ایک ایک لڑ رہا تھا۔
 ۷۔ ہر ایک نے ظاہر و باطن کے ساتھ ساتھ کہا کہ وہ انھوں نے ظاہر و باطن میں جو حق لڑا تھا وہ حق ہی تھا۔
 ۸۔ ہر ایک کو حق ہی تھا۔ یہ کہہ کر حق سے کچھ ایک ایک لڑ رہا تھا۔
 ۹۔ ہر ایک نے ظاہر و باطن کے ساتھ ساتھ کہا کہ وہ انھوں نے ظاہر و باطن میں جو حق لڑا تھا وہ حق ہی تھا۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو حق ہی تھا۔ یہ کہہ کر حق سے کچھ ایک ایک لڑ رہا تھا۔

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

432

١١٠

1999

John J. ...

— 44 —

تائید و تصدیقات

بحر طریقت و بہر شریعت قبلہ عشق و محبت سید سرور چشتی و امست برکاتیم العالیہ
(سجاد نقشبندی: آستان عالیہ حضور خواجہ غریب نواز، امیر اللہ سن، انڈیا)

امیر خادجیت الیاس خادگی نے جو اس وقت نعرہ لگایا کہ "بے گناہ، بے خطا، معافیہ" جس کے سبب امت مسلمہ ہر سمت ایک بے گینتی پائی جاتی ہے، اس مذہبی و بہشت گروہی کے خلاف ہر صغیر پاک و ہند کی سب سے بڑی و عظیم درگاہ شریف کے سجاد نقشبندی بحر طریقت و بہر شریعت قبلہ عشق و محبت سید سرور چشتی و امست برکاتیم العالیہ (آستان عالیہ حضور خواجہ غریب نواز، امیر اللہ سن، انڈیا) نے بروقت اس فتنہ خادجیت کا تدارک کرتے ہوئے سب سے پہلے یہ لہار امیر اہل سنت الیاس خادگی کے خلاف لہنا مذہبی فریضہ سرانجام دیتے ہوئے اس کے خلاف ایک مفصل بیان جاری کیا، جو کہ قارئین کرام نے ملاحظہ فرمایا۔

امیر خادجیت الیاس خادگی کے عالیہ بیان "بے گناہ، بے خطا، معافیہ" پر جب قبلہ سرور چشتی صاحب کا مفصل موقف سامنے آیا تو ہر صغیر پاک و ہند کی تمام درگاہوں، مزارات مقدسہ کے سجاد نقشبندی حضرات نے قبلہ چشتی صاحب کے موقف کی بھرپور الدار میں تائید و تصدیق فرمائی جو کہ تصدیق تھے، ہم نے انہیں مختصر اصرار بند کر دیا ہے۔

۱۔ ہم قبلہ والد ماجد علامہ سید سرور چشتی و امست برکاتیم العالیہ موقف کی بھرپور تائید و تصدیق کرتے ہیں۔ صاحبزادہ سید کامران چشتی۔ (آستان عالیہ حضور خواجہ غریب نواز، امیر اللہ سن، انڈیا)

۲۔ الیاس عبیدت بیرونی قند ہے۔ (سجاد گان حضرت خواجہ سید عظیم رضا کی مجتبیٰ علیہ السلام)

۳۔ الیاس خادگی نے جو نعرہ لگایا ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔

خادم قاضی سید علی الدین صابری المعروف چھوٹے مہاں و امست برکاتیم العالیہ۔

(سجاد نقشبندی: آستان عالیہ حضرت محمد و مہکالہ بن علی احمد مجتبیٰ "صابر پاک"، انڈیا)

صاحبزادہ صوفی سید محسن صابری و امست برکاتیم العالیہ سید سلمان سید شہزاد و دیگر

(نظام آستانہ عالیہ حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد رحمہ اللہ "ساہر پاک" انڈیا)

برایس (کرچی والا) منافق ہے، منافق ہے، منافق ہے۔

۵۔ خواجہ انصاف نظامیہ امت برکاتیم العالیہ (سجادہ نشین: درگاہ حضرت نظام الدین اوریہ رحمہ اللہ)

۵۔ ایس ظالم ہے جو امت میں فتنہ ڈال رہا ہے۔ پیر نان حسین شاہ گیلانی قادری دامت برکاتیم

عالیہ (درگاہ حضرت غوث زمان پیر نور محمد شاہ بیانی۔ پاکستان)

۶۔ ایس اس وقت امت کو گمراہ کر رہا ہے۔

خواجہ عمران قادری دامت برکاتیم العالیہ (آستانہ عالیہ قادریہ مدوہ شریف، پاکستان)

۷۔ سید عبدالجبار شاہ کریمزی چشتی دامت برکاتیم العالیہ (سجادہ نشین: درگاہ عالیہ چشتیہ کلمہ، آزاد کشمیر)

اس کے علاوہ کئی مذہبی و اسلامی تنظیموں نے امیر خادجیت ایس خادجی کے بیان کی بھرپور انداز

میں مذمت کی اور ساتھ ساتھ پیر طریقت سید سرور چشتی (سجادہ نشین: آستانہ عالیہ حضور خواجہ غریب

نور الدین امیر القدرس، انڈیا) اور آپ کے صاحبزادے جناب سید کامران چشتی کے بیان و موقف کی تائید

و تصدیق فرمائی، جو کہ درج ذیل ہیں:

۸۔ دعوت مدنی علوم کو قتل، پاکستان۔

۹۔ سادات کاظمیہ، پاکستان۔

۱۰۔ مجلس مجاہدین ابوطالب، پاکستان۔

۱۱۔ متحدہ سادات مودوہ سنت، پاکستان۔

۱۲۔ نظام آستانہ عالیہ سبحان شریف، پاکستان۔

خود ساخت امیر اہل سنت الیاس خارجی بے فیض ہے۔۔۔!

ہر طریقت و ہر شریعت عارف ربانی حضرت سید غلام حسین شاہ دامت برکاتہم العالیہ
(آلہ قبر شریف، لاہور، سندھ، پاکستان)

(یاد رہے بہت عرصہ پہلے حضرت کیا ایک مرید محمد بنہا نوٹانی نے ایک ہندو مذہب کے مقابلہ
میں عقیدہ اہلسنت کی سچائی کے حق میں آگ میں چلائنگ لگائی اور سلامت رہا جب کہ مقابلہ
جمل گیا۔ اس عظیم بزرگ اور سید بادشاہ نے الیاس عطار اور اس کی بغضی فیم کو آہینہ دکھا دیا
حضرت قبلہ کی گفتگو سنہ می زبان میں ہے سو اس کا ترجمہ حاضر خدمت ہے۔)

آج بیا فرق نکلا ہے اللہ میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے، موبائل میرے پاس پڑا (رکھا) ہے
اس کی شکل ایسی ہے کہ داڑھی لال ہے، جو خود بیضا جھول رہا ہے اور کہتا ہے:

ظہور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی فوٹنگی پر غم تین دن ہے اب اتنے
عرصے بعد دس عزم کو غم حسین لوگوں کا کرنا کس طور پر درست ہے وہ تین دن غم حسین
کے گزر گئے ہیں اب یہ غم حسین کس مذہب میں جائز ہے؟

یعنی یہ جائز نہیں ہے وہ منع کر رہا ہے، اور اپنے آپ کو پکا سنی کہتے ہیں اور یہ
کہتا ہے کہ ہمارا جیسا عاشق اس دنیا میں ہے نہیں کوئی دوسرا یہ کون سا فرقہ ہے؟ یہ
دعوت اسلامی ہے۔

مولانا الیاس قادری کی دینہ یو میرے پاس موجود ہے، میں آپ کو دکھا سکتا ہوں۔
اس میں کہتا ہے کہ دس عزم کو شادی کرنا جائز ہے اس کے بعد علماء حق نے اس کی بڑی
گرفت کی ہے، اس کو گردن سے پکڑا ہے۔

ارے تیرے پاس فیض نہیں ہے، تو نے اپنے فیض کو برباد کر دیا، ایمان کو آگ لگا
دی، مریدوں کو بھی اس آگ میں جلا دیا، تم حق پر نہیں ہو، قیامت میں دلبر آقا صلی اللہ علیہ

والد و سلم تجھے دور فرمادیں گے، میں تجھے بتا رہا ہوں کہ اگر تو نے توبہ نہ کی تو ایمان سے محروم ہو کر مرے گا اور من لو اگر امام کر بلا سے محبت رکھو گے دس محرم کو خیر خیرات کر کے کچھ تقسیم کروں گے تو خوش قسمت ہو جاگے۔ اگر میری بات پر کوئی اعتراض کرے تو دیندہ موجود ہے (وہ کیا ہے) فیس بک پر بھی آیا ہے کہ دس محرم کو غم نہ کرو، ساری دنیا میں ان کی طرف سے۔ آپ کے علم میں ہے کہ یہ عاجز کتنے برس سے کر رہا ہے اور ہمارے والد صاحب بھی بڑے اہتمام سے دس محرم کرتے تھے اور اسی صیغے میں یعنی محرم میں آئے ہوں گے آپ تقریباً دو اڑھائی لاکھ آدمی ہوں گے، بہت بڑی جماعت تھی یہ اہل بیت سے محبت نہیں تو اور کیا ہے اس الیاس اور اس کی جماعت کے اس عمل کی۔

سب علمائے گرفت کی ہے کہ ظالم تو نے یہ کیوں کہا ہے کہ حسین پاک کا غم نہیں۔ امام پاک کی یاد ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ان کا غم ہمیشہ کا غم ہے جب یہ واقعہ یاد آتا ہے تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسی غم حسین میں لوگوں کو بلا کر کربلا والوں کو یاد کیا جاتا ہے امام پاک جب مدینہ چھوڑتے ہیں کوفیوں کے خطوط کی وجہ سے اس وقت یزید لعین نبھانے کتنے بڑے کام کرتا تھا لیکن اب کیا کریں صیبا چرویسے مرید (اہل بیت کے بعضی اور یزید کا فر کے طرفدار) اور جیسے عوام ویسے حکمران۔ افسوس۔۔۔!

دعا کریں کہ اس ملک پاکستان میں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آئے اور نکاح آئے۔ آمین

اہم ترین کھلا چیلنج و دعوت مہابہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَمَنْ عَاثَلَكَ بِهِ مِنْ تَغْيِي مَا عَاثَلَكَ مِنْ الْعِلْمِ فَلْيَنْ لُغَاوَا لِنُذِرِ الْبَلَاءَ وَأَنْتَ لَكُمْ
وَبِنَاءُهَا وَبِنَاءُكُمْ وَأَنْتُمْ لَكُمْ ثُمَّ لَتَنْهَى فَتَحَقَّلْ لَغَتْ أَلَمْ عَلَى الْكَافِرِينَ

دعوت اسلامی کے مرکزی امیر الیاس عطار قادری کے نام۔۔۔۔۔!

وطن عزیز پاکستان سندھ کی مشہور و معروف شخصیت شیخ طریقت و معرفت صاحب امر و
دکر است قاطع خاریت و بدعت حضرت ڈاکٹر سید حبیب احمد شاہ جیلانی مدظلہ العالی
(سیر آف درگاہ خانقاہ عالیہ غوثیہ حبیبیہ دوز شریف سندھ)

اے عطر فروشی!

خود ساختہ امیر اہل سنت الیاس عطار قادری خاریتی مروئی تیرے حالیہ بیان باطل
(بے گناہ، بے خطا، معاذیہ) کا غرور جو کہ تو نے اپنے مدنی جینل پر بیچ کر لگایا جس سے اہل
سنت انتشار کا شکار ہو گئی اور اس غیر شرعی نعرے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے بھائی مولائے کائنات امیر المؤمنین علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کی ذات انور کو
مجرور کرتے ہوئے آپ کو خطا دار اور غلطی پر تصور کیا اور اپنے باطل عقیدے کا پرچار
کیا ہے جو کہ سوا اعلیٰ سنت اور جملہ سلاسل طریقت و تعلیمات الیاء کا ملین طہیم
الرحمہ کے عقائد و تعلیمات کے یکسر خلاف ہے۔

اس لیے میں (ڈاکٹر سید حبیب احمد شاہ) تم (الیاس خاریتی و مروئی) کو دعوت
مباحلہ دیتا ہوں کہ تم جہاں چاہو وہاں ہم بھی آئیں گے اور وہی چالیس ہائے چالیس کا گہرا
کنڈہ کھود کر اس میں آگ بھلا کر ہم دونوں فریقین آگتے ہیں، میں اپنے مرشد و جد اعلیٰ کو یاد
کرتے ہوئے اعلیٰ مدد کہہ کر اور تم اپنے علامہ کے مطابق اپنے اکابرین سے اس کے سرخیل

اور منہاں، معاویہ، یزید کا نعرہ لگاتے ہوئے اتریں، جو حق پر ہو گا وہ سلامت رہے گا ورنہ جس کے مقابلہ باطل ہو گئے وہ جھوٹا اور شک ہو گا وہ جل کر خاک ہو جائیگا۔

مردم ہے تو داعیان حق کی طرف سے اس مباحلہ کی دعوت کو قبول کر کے اپنے آپکو سچا بہت کرو مجھے حیرے آنے کا شدت سے انتظار رہیگا۔ والسلام علی من اتبع الهدی
رسم ابراہیمی زندہ ہم ہی سادات رہیں گے

نمرودی آگ کو بھی ہم خوشی سے پا کر لیں گے

نوٹ: الیاس قادری خود یا اس کا منتخب کردہ بندہ ہی مجھ سے اس نمبر پر رابطہ کر کے جلد ۱۲ جلد
مباحلہ کی جگہ اور وقت مقرر کریں۔ ۰۳۰۰ ۷۳۶۱۶۹۰

سوئے ہوئے فتنے کو جگانے والا لعنتی ہے

قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

الْفِتْنَةُ نَائِمَةٌ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَيْقَظَهَا.

”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”فتنہ سویا ہوا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت بھیجے جس نے اسے جگایا۔“

بچے کو جگانے والے کے خلاف لڑنے کی عظیم کامیابی اور اسلام سرخسی کا تقاضا

”جو صاحب شریعت (نبی اکرم) علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ اقدس سے طعن قرار پانے

اس کے خلاف جہاد کیا جائے گا ہے۔“ (امام سرخسی، کتاب الصلوٰۃ 10: 124)

معاویہ کی سوار علی شیر خدا اکرم اللہ و جب اکرم کے خلاف بغاوت، فساد اور فتنہ مروجی پر

سب و شتم (کامیاب گنجی) لعنت و لعنت کے طعنات سے طعنہ سوایا ہوا تھا جس پر امت

سکوت میں تھی، امیر مروت اسلامی نے اس فتنے کو نہ صرف جگایا بلکہ اس کو اس انداز میں

بلا لگایا جا رہا ہے کہ امت کے نیچے آؤ چلو کہہ کر کہہ رہے ہیں لوگوں کے ایمان کو جلا کر دیتے

ہیں، لہذا اور بار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ لوگ مذکور و معذرت پاک کے مطابق

لعنتی قرار پاتے ہیں تو جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت ہو اس پر اللہ کی بھی

لعنت ہے۔

علمائے حق پر واجب ہے کہ اس فتنے کی سرکوبی کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور اپنے حقائق

میں اس فتنے کا ذکر اس انداز میں کریں کہ بچے بچے کو اہل بیت سے موات ہو جائے اور

خواتین سے غارت ہو جائے، اور ان ملعونوں پر امت کو پھانے کا سامان کریں۔

اہم ترین کھلا چیلنج دعوت مباہلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ عَاقَبْتُمْ فَبِعِوْنِ رَبِّكُمْ يَنْصَرُوا وَلَكُمْ ظَلْفٌ لَّهِ الْبَاقِ وَالنَّسَاءُ ثُمَّ
وَلَكُمْ نِسَاءٌ كُفْرًا وَنَفْسٌ كُفْرًا وَنَفْسٌ كُفْرًا ثُمَّ تَتَحَلَّلُونَ لَهَا
الْكُفْرَ بَعْدَ الْكُفْرِ (سورۃ آل عمران آیت ۶۱)

دعوتِ اسلامی کے مرکزی امیر الیاس عطار قادری کے نام۔۔۔

محترم عزیز پاکستان منہج کی مشہور و معروف شخصیت طریقت و معرفت صاحبِ امر اور کرامت
کا طبعِ نادریت و بدعتِ حضرت (اکبر) سید حبیب الرحمن صاحبِ عالی مدظلہ العالی۔

(بحرِ آفت درگاہِ خاندانہ عالیہ غوثیہ حبیبیہ و شریفیہ)

اے عطر فرشتہ! غور و سالنِ امیر اہل سنت الیاس عطار قادری خاوری مروانی میر سے عالیہ بیان
بائیں (سبے کشادہ، سبے کھلا، معادیاں) کا لغو و نہ کہ تو نے اپنے مدنی جھگڑا پہ بیٹھ کر لگایا جس سے اہل سنت
الشیعہ کا فخر و ہونکلی اور اس غیر شرعی غرے سے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی مولا سے کا کات
امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کی ذاتِ نور کو بکروں کرتے ہوئے آپ کو خدا اور قطعی
پر تصور کیا اور اپنے بائیں عقیدے سے کا پرچار کیا ہے جو کہ سوا اہل سنت اور مجددِ ساری طریقت و
تصیراتِ اولیاء کا حقینِ علیہم ہر سر کے حق کا اظہار کے بکھر خائف ہے۔

ایمانیوں، معادیوں، بڑے کا لغو و نہ کہ تو نے اپنے اتر میں، بھائی پر ہوگا وہ سلامت رہے گا اور
جس کے حق کا بائیں ہوں گے وہ جھوٹا اور جھگڑا ہوگا وہ بائیں کرنا کہ ہو جائے گا۔

اگر ہم ہے تو ایمان حق کی طرف سے اس مہاسر کی دعوت کو قبول کر کے اپنے آپ کو چھ
ثابت کرنا چھ تیرے آنے کا شدت سے انتظار رہے گا۔ والسلام علی من اتبع الهدی

ہم اور انہم اندوہ ہم ہی ساداتِ دیکھیں گے

غروہی آہں کو بھی ہم خوشی سے پار کر لیں گے

تو نے الیاس قادری غوثیہ اس کا حق کر دینا ہی مجھ سے اس غور پر رہا کہ کے جہادِ جہادِ مہاسر کی جگہ

اور وقت مقرر کریں۔ 0300-7461690